الدرس الحادي عشر

گیارھواں درس

أولا : الإيمان بالله

پہلا: اللہ پر ایمان

الوہیت، ربوبیت اور اسماء وصفات میں اللہ کو یکتا اور اکیلا ماننا۔

اللہ پر ایمان لانے میں یہ بھی شامل ہے کہ:

۱- یہ ایمان رکھنا کہ معبود برحق اللہ کے سوا کوئی نہیں، کیونکہ سارے بندوں کا خالق، ان پر انعام واکرام کرنے والا، ان کا روزی رساں، ان کے ظاہر وباطن کا جاننے والا اور ان میں سے فرمانبرداروں کو جزا اور نافرمانوں کو سزا دینے کی قدرت رکھنے والا صرف اور صرف اللہ ہی ہے۔ ﴿فَاعْبُدِ اللهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ * أَلَا للهِ الدِّينُ الخَالِصُ﴾ [الزُّمر:۳،٤] "پس اللہ ہی کی عبادت کریں اسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے، خبردار! اللہ تعالی ہی کے لئے خالص عبادت کرنا ہے"۔ نیز ارشاد فرمایا: ﴿وَقَضَى رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ﴾ [الإسراء:۲۳] "اور تیرا پروردگار صاف صاف حکم دے چکا ہے کہ تم اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنا"۔ نیز اللہ جل شانہ کا بیان ہے: ﴿فَادْعُوا اللهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الكَافِرُونَ﴾ [غافر:١٤]. "تم اللہ کو پکارتے رہو اس کے لئے دین کو خالص کرکے گو کافر برا مانیں"۔

۲- اللہ پر ایمان میں یہ بھی شامل ہے: کہ ان سب چیزوں پر ایمان لانا جو اللہ نے اپنے بندوں پر واجب کیا ہے اور ظاہری پانچ ارکان اسلام جو ان پر فرض کیا ہے، اور وہ ہیں: "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ محمد رسول اللہ" کی گواہی، نماز کو قائم کرنا، زکاۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا اور جس کے پاس بیت اللہ الحرام تک پہنچنے کی طاقت ہو اس کا حج کرنا، اور اس کے علاوہ جو فرائض ہیں جنہیں لیکر اپنی پاک شریعت آئی ہے۔

۳- اللہ پر ایمان میں یہ بھی شامل ہے: کہ اللہ ہی ساری کائنات کا خالق، ان کے امور کا دیکھ بھال کرنے والا، اپنے علم وقدرت کے ذریعہ جیسے چاہے اس میں تصرف فرمانے والا ہے اور وہی دنیا وآخرت کا مالک ہے، سب کا رب العالمین ہے، اس کے سوا کوئی خالق ہے نہ اس کے سوا کوئی رب ہے، اور اسی نے رسولوں کو مبعوث کیا اور کتابوں کو نازل کیا بندوں کی اصلاح کی خاطر اور دنیا وآخرت میں ان کی نجات جس میں ہے اس کی طرف دعوت دینے کے لئے۔ اور یہ کہ ان تمام امور میں اس کا کوئی شریک وساجھی نہیں۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے: ﴿اللهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ﴾ [الزُّمر:٦٢]. "اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز پر نگہبان ہے"۔

۴- اللہ پر ایمان میں یہ بھی شامل ہے کہ اللہ کے اسماء حسنی اور اس کے صفات علیا جن کا ذکر اللہ کی کتاب میں یا اللہ کے رسول امین سے ثابت ہیں انہیں بغیر تحریف، تعطیل، تکییف اور تمثیل کے ماننا، اور جن عظیم معانی پر وہ دلالت کرتے ہیں انہیں ماننا اس لئے کہ یہ اللہ عزوجل کے اوصاف ہیں جنہیں اسی کے شایان شان ماننا اور کسی بھی طرح مخلوق کے مشابہ نہ ماننا واجب ہے۔ ارشاد ربانی ہے: ﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ البَصِيرُ﴾ [الشُّورى:١١] "اس جیسی کوئی چیز نہیں وہ سننے اور دیکھنے والا ہے"۔